حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

جو شیطانی کرتا ہے وہ بے دماغ ہے

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

ہمارے پیارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، " جب اللہ(ج ج) کسی کے بارے میں کچھ ارادہ فرماتے ہیں تو اُس کا دماغ بند فرماد یتے ہیں۔ وہ شخص کچھ کرتا ہے اور پھر بعد میں اللہ عزوجل اُسکا دماغ ٹھیک کرد یتے ہیں"۔ تب وہ شخص سونچتے ہوئے اُٹھتا ہے "سبحان اللہ" یہ میں نے کیا کردیا؟ یہ مجھ سے کیا ہوگیا؟ کچھ بُرا ہُوا کیونکہ اللہ عزوجل کسی عام بات کے لئے یا کسی اچھے کام کے لئے کسی کا دماغ نہیں لے لیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص شیطانی کرتا ہے تو وہ بے شک، بے عقل ہوتا ہے۔ اُنھوں نے کچھ عقل کے باہر کیا ہے۔ ایک غلطی، یعنی ایک غلط۔ غلطی یعنی ایسی بات جو عقل قبول نہیں کرتی، بےوقوفی۔ اچھی باتیں، غلطی سے نہیں ہوتیں۔ ایک غلطی، ایک بھول، بُری چیز ہے۔ چنانچہ، ہمیں ہر کام کرنے سے پہلے سونچنا ، اللہ(ج ج) پر بھروسہ کرنا، اور مدد مانگنا چاہیئے۔ ہمیں اللہ(ج ج) سے پناہ مانگنا چاہیئے، یہ کہتے ہوئے، " میں یہ کر رہا ہوں لیکن اگر یہ غلط ہو تو اللہ(ج ج) میرا راستہ بدل دیں"۔ اگر وہاں ایسے لوگ ہوں جو جانتے ہوں تو اُن سے تجویز طلب کرنا چاہیئے اور پھر اپنا کام شروع کرنا چاہیئے۔

آپ کو اللہ(ج ج) پر بھروسہ کرنا ہوگا، اپنا دماغ استعمال کریں اور مشورہ کریں۔ ایک حدیثِ شریف میں رسول اللہﷺ، ایک اعرابی سے فرماتے ہیں:

اِعْقَلْ وَتَوَكَّلْ

اِعْقِلْ وَتوَكَّلْ۔ صحابی نے سونچا،" میں اللہ(ج ج) پر بھروسہ کرتا ہوں"۔ اُنھوں نے اپنا اُونٹ کُھلا چھوڑدیا اور وہ اُونٹ فرار ہوگیا۔ اِعقل کے معنی، اُسکو باندھو، اپنا دماغ استعمال کرؤ اور پھر اللہ(ج ج) پر بھروسہ کرؤ۔ تو آپ کو پہلے وجوہات کی تحقیق کرنا ہے اور پھراُس کے مطابق اپنا کام کرنا ہے۔

اکثر لوگ پہلے کام کرتے ہیں اور پھر بعد میں افسوس کرتے ہیں، یہ کہتے ہوئے ،" میں نے یہ کام کیسے کیا؟" تو وہ غلطی کرتے ہیں۔ اللہ(ج ج) ہم کو غلطیوں سے دور رکھیں، انشاءاللہ۔ اس دنیا میں غلطیاں ہوتی ہیں۔ لوگ دوسروں کو بے وقوف بناتے ہیں۔ ایسے معاملات میں آپکو تحقیق کرنا ہے، دیر تک ، اور اچھی طرح سے سونچیں، اور اگر عقل اُس کو قبول کرئے تو وہ کام کریں۔ ورنہ، اِس کام میں، صرف اسلیئے کہ آپ کرنا چاہتے ہو، کودنا ٹھیک نہیں۔ آپ کے ہاتھ جو کچھ ہے، وہ بھی چلا جائے گا اور آپ افسوس بھی کریں گے۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

اللہ(ج ج) ہم کو غلطیوں سے کوسوں دور رکھیں اور ہم ہمیشہ اپنے صحیح دماغ کے ساتھ رہیں، انشاءاللہ۔ اگر دنیا کے معاملات میں غلطی ہو تو یہ بُرا ہے لیکن یہ آخرت کے معاملات میں بہت زیادہ بُرا ہوگا۔ اگر آپ آخرت کے معاملہ میں غلطی کریں، خصوصاً کسی کے حقوق میں دخل دیں، اُس وقت آپ کی حالت مجموعی طور پر بُری ہے۔ اگر آپ کوئی غلطی کرتے ہیں اور توبہ کریں تو اللہ(ج ج) اُس گناہ کو معاف کرتے ہیں، لیکن کبھی بھی کسی کے حقوق میں دخل نہ دیں! ہمیں اس معاملہ میں ہمیشہ بہت محتاط رہنا ہے۔ اگر ہم یہ ایک ہی بات، ہر دن بھی کہیں، تب بھی کافی نہیں۔ دوسروں کے حقوق بہت اہم ہیں۔ اس پر توجہ دیں۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل
۱۸ جنوری ۲۰۱۷/ ۲۰ ربیع الآخر ۱۴۳۸
صبح نماز، اکبابا درگاہ